بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امامت اور غیبت

غیبت: صغریٰ، کبریٰ

اور

ہماری ذمہ داریاں

سلسلۂ مباحث مہدویت

مؤلف:

حجۃ الاسلام والمسلمین جناب علی اصغر رضوانی دام ظلہ

مترجم: حجۃ الاسلام والمسلمین جناب فیروز حیدر فیضی ہندی

www.ketab.ir

The Saviour Foundation

انتشارات مسجد مقدس جمکران

نام کتاب: امامت اور غیبت، غیبت صغریٰ، کبریٰ اور ہماری ذمہ داریاں

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین جناب علی اصغر رضوانی دام ظلہ

مترجم: حجۃ الاسلام والمسلمین جناب فیروز حیدر فیضی ہندی

تصحیح: حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید بابر حسین کاظمی

ناشر: انتشارات مسجد مقدس جمکران باسفارش موسسۃ المنجی

تاریخ نشر: فروری ۲۰۰۸

تعداد: ۳۰۰۰ جلد

مطبع: اسوہ

شابک: ۹۷۸ ـ ۹۶۴ ـ ۹۷۳ ـ ۱۲۷ ـ ۸

Tel:0098 9127585273 Sbhk786@Yahoo.Com

www.ketab.ir

فہرست مطالب

فہرست ۳

مقدمہ ۲۳

پہلا حصہ:

امامت اور غیبت

پیش گفتار ۲۹

ـــ امامؑ کی غیبت پر گواہی ۳۰

۱۔ رسول خداؐ کی گواہی ۳۰

۲۔ امیر المومنین علیؑ کی گواہی ۳۰

۳۔ امام حسنؑ کی گواہی ۳۱

۴۔ امام حسینؑ کی گواہی ۳۱

۵۔ امام زین العابدینؑ کی گواہی ۳۱

۶۔ امام محمد باقر علیہ السلام کی گواہی ۳۲

www.ketab.ir

۷۔امام جعفر صادق علیہ السلام کی گواہی.......................... ۳۳
۸۔امام موسیٰ کاظمؑ کی گواہی.......................... ۳۴
۹۔امام علی رضاؑ کی گواہی.......................... ۳۴
۱۰۔امام محمد تقی علیہ السلام کی گواہی.......................... ۳۵
۱۱۔امام علی نقی علیہ السلام کی گواہی.......................... ۳۵
۱۲۔امام حسن عسکریؑ کی گواہی.......................... ۳۶
۱۳۔امام زمانہؑ کی گواہی.......................... ۳۶
۔امامت کی تعریف.......................... ۳۷
۱۔کلامی تعریف.......................... ۳۷
۲۔فلسفی (عرفانی) تعریف.......................... ۳۸
دونوں تعریف کے درمیان یکجہتی.......................... ۴۰
امامت کی ضرورت اور اس کے وجوب کی دلیلیں.......................... ۴۲
۔غیبت امامؑ کے مشکلات کی تحقیق.......................... ۴۳
۱۔متکلمین کی تعریف کے مطابق غیبت امامؑ پر اعتراض.......................... ۴۳
۲۔غیبت امامؑ پر دوسری تعریف کے مطابق اعتراض.......................... ۴۵
امامت وہدایت اور باطنی ولایت.......................... ۴۷
پہلا مقدمہ.......................... ۴۷
دوسرا مقدمہ.......................... ۴۸

امامؑ ولایت باطنی کی ماہیت کے حامل ہیں...۴۹
باطنی ہدایت اور ولایت کی دلیلیں...۵۳
الف۔ عقلی دلیل...۵۳
ب۔ نقلی دلیل...۵۴
غیبت کا فلسفہ...۵۶
سوال کا جواب...۵۷
۔۔۔ پہلا مقدمہ: اسلام کا تمام ادیان عالم پر غلبہ پانا...۵۷
آیات کی تحقیق...۵۷
۔۔۔ دوسرا مقدمہ: حالات کی تبدیلی سے مصلحتوں کا تبدیل ہونا...۶۱
تیسرا مقدمہ: بشری تکامل و ترقی...۶۳
۔۔۔ چوتھا مقدمہ: رہبری کی ضرورت...۶۴
۔۔۔ پانچواں مقدمہ: بارہ امامؑ...۶۴
بارہ خلفاء کی حدیثوں کے متعلق چند نکات...۶۵
چھٹا مقدمہ: روئے زمین پر حجت الٰہی کے موجود ہونے کی ضرورت...۶۶
۔۔۔ ساتواں مقدمہ: قتل کا خوف...۶۸
۔۔۔ آٹھواں مقدمہ: امام زمانہؑ کا حاکمان وقت سے بیعت نہ کرنا...۷۱
۔۔۔ نواں مقدمہ: ہدایت کی قسمیں...۷۳
۔۔۔ امام مہدیؑ کی طولانی عمر...۷۵

www.ketab.ir

مسئلہ کی تحقیق............ ۷٦
۱۔ خداوند متعال کی عمومی قدرت............ ۷٦
۲۔ اعجاز............ ۷۷
۳۔ علمی امکان............ ۸۰
۴۔ عملی امکان............ ۸۷
گذشتہ امتوں میں طولانی عمر پانے والے افراد............ ۸۹
طولانی عمر پانے کے اسباب............ ۹۵
۵۔ فلسفی (منطقی) امکان............ ۹۵

www.ketab.ir

دوسرا حصّہ :

غیبت صغریٰ

غیبت صغریٰ کی ابتدا.......... ۱۰۱
غیبت صغریٰ کی حکمت.......... ۱۰۱
زمانۂ غیبت صغریٰ کی خصوصیت.......... ۱۰۲
حضرت حجتؑ کی امامت کے لیے اللہ تعالیٰ کا زمینہ فراہم کرنا.......... ۱۰۳
ــ حضرت حجتؑ کی امامت کے لیے معصومینؑ کا زمینہ فراہم کرنا.......... ۱۰۳
۱۔ رسول اکرمؐ.......... ۱۰۴
۲۔ امام علیؑ.......... ۱۰۵
۳۔ امام حسنؑ.......... ۱۰۶
۴۔ امام حسینؑ.......... ۱۰۸
۵۔ امام سجادؑ.......... ۱۰۹
۶۔ امام باقرؑ.......... ۱۰۹
۷۔ امام صادقؑ.......... ۱۱۰
۸۔ امام کاظمؑ.......... ۱۱۱
۹۔ امام رضاؑ.......... ۱۱۳

www.ketab.ir

۱۰۔امام جوادؑ.. ۱۱۴

۱۱۔امام ہادیؑ.. ۱۱۵

ــ ۱۲۔امام عسکریؑ.. ۱۱۵

۱۔تعلیمات اور بیانات.. ۱۱۵

۲۔اپنے تعلقات شیعوں سے کم کرنا.. ۱۱۶

۳۔نظام وکالت کا اتخاذ.. ۱۱۷

۴۔اپنے فرزند ارجمند کے لیے قربانی کرنا.. ۱۱۷

۵۔اپنے فرزند ارجمند کو اپنے خاص شیعوں کو دکھانا.. ۱۱۸

ــ ۱۳۔امام مہدیؑ.. ۱۱۸

دشمنوں سے مخفی ہونا.. ۱۱۹

حضرتؑ کے نائبین.. ۱۲۱

حضرت حجتؑ کے چار نائب.. ۱۲۱

امام مہدیؑ کے پہلے نائب.. ۱۲۱

پہلے نائب کی نیابت کا حوالہ.. ۱۲۳

عثمان ابن سعید کی شخصیت سے دفاع.. ۱۲۴

امام زمانہؑ کے دوسرے نائب.. ۱۲۶

امام زمانہؑ کے تیسرے نائب.. ۱۲۸

امام زمانہؑ کے چوتھے نائب.. ۱۳۰

www.ketab.ir

حضرتؑ کے چاروں نائبین کی نیابت کا اثبات.......................۱۳۱
ــ نوّاب اربعہ کا شیعوں کے ساتھ ارتباط کا طریقہ.......................۱۳۲
ا۔ واسطہ کے ساتھ اور غیر مستقیم طریقہ سے ارتباط.......................۱۳۲
۲۔ مستقیم اور بغیر واسطہ کے ارتباط.......................۱۳۲
ــ نوّاب اربعہ کی ذمہ داریاں.......................۱۳۳
ا۔ امام مہدیؑ کے وجود کے متعلق لوگوں کے شک و حیرت کو برطرف کرنا.......................۱۳۳
۲۔ امام مہدیؑ کا نام اور مکان مخفی رکھنے کے طریقے سے ان کی حفاظت کرنا.......................۱۳۳
۳۔ نظام وکالت کی سرپرستی اور اسے منظّم کرنا.......................۱۳۴
۴۔ فقہی سوالات اور اعتقادی مشکلات کا جواب دینا.......................۱۳۴
۵۔ امام مہدیؑ سے متعلق اموال اخذ کر کے اسے تقسیم کرنا.......................۱۳۴
۶۔ غالیوں اور حضرتؑ کی جھوٹی نیابت اور بابیت کے دعویداروں سے مقابلہ کرنا.......................۱۳۴
۷۔ خائن وکیلوں سے مقابلہ کرنا.......................۱۳۵
۸۔ لوگوں کو غیبت کبریٰ کے قبول کرنے کے لیے آمادہ کرنا.......................۱۳۵
ــ نوّاب اربعہ کے انتصاب کا معیار.......................۱۳۵
ا۔ تقیہ و رازداری کو انتہائی حد میں رکھنا.......................۱۳۶
۲۔ ممتاز اور عالی ترین صبر و استقامت پر فائز ہونا.......................۱۳۶
۳۔ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ بافہم ہونا.......................۱۳۷
۴۔ حکومت ان لوگوں کی بہ نسبت حساس نہ ہو.......................۱۳۷

جھوٹی نیابت کے عوامل.......... ۱۳۷
جھوٹی نیابت کے دعوے دار.......... ۱۳۸
حضرتؑ کی وکالت.......... ۱۳۹
نظام وکالت کی ذمہ داریاں.......... ۱۴۰
ــ توقیعات حضرت مہدیؑ.......... ۱۴۱
توقیعات کے صادر ہونے میں نائب کا کردار.......... ۱۴۱
توقیع کے صادر ہونے کے زمانہ کی مدت.......... ۱۴۲
توقیعات میں حضرت مہدیؑ کی تحریر.......... ۱۴۳
بعض توقیعات کی فہرست.......... ۱۴۴
حضرتؑ کی طرف سے توقیعات کے نمونے.......... ۱۴۹

www.ketab.ir

تیسرا حصہ:

غیبت کبریٰ

زمانۂ غیبت کبریٰ کی خصوصیات.......................................171

حضرت مہدیؑ کے غیبت کی کیفیت.......................................173

ظہور کے تاخیر کا سبب.......................................174

نیابت عامہ کا مقصد.......................................177

لوگوں کو امام زمانہؑ کی طرف جذب کرنے کا طریقہ.......................................177

حضرت مہدیؑ تک پہونچنے کا راستہ.......................................177

قائم نام پر احتراما کھڑے ہونا.......................................178

مہدویت نوعی اور شخصی.......................................179

شیخ مفید کے لیے دو توقیع.......................................180

دونوں توقیع کی سند.......................................181

گزشتہ انبیاءؑ کے درمیان سنّتِ غیبت.......................................184

ا۔حضرت ادریسؑ.......................................184

۲۔حضرت صالحؑ.......................................184

۳۔حضرت ابراہیمؑ.......................................185

www.ketab.ir

۴۔ حضرت موسیٰؑ..........۱۸۵
۵۔ حضرت شعیبؑ..........۱۸۵
۶۔ حضرت الیاسؑ..........۱۸۶
۷۔ حضرت دانیالؑ پیغمبر..........۱۸۶
۸۔ حضرت عیسیٰؑ..........۱۸۶
امام زمانہؑ کے شرفِ حضور سے محرومیت..........۱۸۶
زمانہ حضور میں حضرتؑ کی حفاظت..........۱۸۷
حکام جور کے ساتھ بیعت نہ کرنا..........۱۸۸
حضرت زہراؑ کا نمونہ عمل ہونا..........۱۸۹
تعجیل فرج کے لیے دعا کی تاثیر..........۱۹۱
بلا کے برطرف ہونے میں امام زمانہؑ کے وجود کی تاثیر..........۱۹۲
امام زمانہؑ کے انکار کرنے والے کا حکم..........۱۹۳
زمانہ غیبت میں ہمارا مجموعی فریضہ..........۱۹۳
امام زمانہؑ کی تشبیہ، سورج بادل کی اوٹ میں ہونے سے..........۱۹۴
امامت پر زمانہ فترت کا اعتراض..........۱۹۶
عصر غیبت میں امام زمانہؑ کے مشغلے..........۱۹۷
غیبت کا ہدایت کے ساتھ تناسب..........۱۹۸
زمانہ غیبت میں امام زمانہؑ کی معرفت..........۲۰۰

www.ketab.ir

آخری زمانے کی علامتیں ۲۰۱

۱۔خوف وناامنی پھیلنا ۲۰۱

۲۔مسجدوں کا ہدایت سے خالی ہونا ۲۰۲

۳۔انسانی جذبات سرد پڑ جانا ۲۰۲

۴۔اخلاقی فساد کا بڑھ جانا ۲۰۲

۵۔فرزند کے کم ہونے کی تمنا کرنا ۲۰۳

۶۔ناگہانی اموات کا واقع ہونا ۲۰۳

۷۔جنگ اور قتل ۲۰۴

امام زمانہؑ کے وجود کے لیے ایمان کی تقویت کے اسباب ۲۰۴

عصر غیبت میں امامؑ کی طرف سے ہدایت کا طریقہ کار ۲۰۵

محافل میلاد کی تاثیر ۲۰۵

حضرتؑ کے دیدار سے مشرف ہونے کا طریقہ ۲۰۶

امام زمانہؑ سے لوگوں کے عشق کا زیادہ ہونا ۲۰۷

امام زمانہؑ کا لوگوں کے حالات سے باخبر ہونا ۲۰۸

لقب ''بقیۃ اللہ'' ۲۰۹

ملاقات میں حضرتؑ کی عدم شناخت کا سبب ۲۱۰

غیبت، امام مہدیؑ کی خصوصیات میں سے ہے ۲۱۱

دیدار سے مشرف نہ ہونے اور محرومیت کا سرچشمہ ۲۱۱

www.ketab.ir

حضرت مہدیؑ سے عشق کی علت..........۲۱۳
حضرت مہدیؑ کے ظہور کے تاخیر کا سبب..........۲۱۳
جاہلیت کی موت..........۲۱۵
روزِ ظہور نزدیک ہونے کے لیے ہمارا فریضہ..........۲۱۶
امام زمانہؑ کی صحت وسلامتی کے لیے صدقہ دینا..........۲۱۶
عدم ظہور کی علت..........۲۱۷
وقت ظہور کی اطلاع نہ دینا..........۲۱۷
امام زمانہؑ کو عریضہ تحریر کرنا..........۲۱۸
ظہور سے پہلے قیام..........۲۱۹
امام زمانہؑ سے زمانہ غیبت کبریٰ میں ملاقات..........۲۲۲
حضرتؑ کے دیدار سے مشرف ہونے کا امکان..........۲۲۲
حضرتؑ کے دیدار سے مشرف ہونے کے امکان کے قائلین..........۲۲۳
۱۔ سید مرتضیٰؒ..........۲۲۳
۲۔ شیخ طوسیؒ..........۲۲۴
۳۔ سید ابن طاؤسؒ..........۲۲۴
۴۔ آخوند خراسانیؒ..........۲۲۵
۵۔ محقق نائینیؒ..........۲۲۵
اعتراضات (شبہات) کے جوابات..........۲۲۵

www.ketab.ir

لوگوں کی حضرت مہدیؑ سے ملاقات کی کیفیت ۲۳۱
ملاقات کے عمومی اہداف ۲۳۱
ملاقات کے خصوصی مقاصد ۲۳۲
امام زمانہؑ سے ملاقات کے موقع پر شناخت کا امکان ۲۳۳
ملاقات کے دعویداروں کی بہ نسبت ہمارا فریضہ ۲۳۵
ملاقات کے لیے اصرار ۲۳۵
حضرتؑ کے دیدار سے مشرف ہونے والے ۲۳۶
۱۔ سید ابن طاؤوسؒ ۲۳۶
۲۔ بزرگوں میں سے ایک شخص ۲۳۷
۳۔ علامہ حلیؒ ۲۳۸
۴۔ ایک اور دیدار سے مشرف ہونے والی شخصیت ۲۳۹
۵۔ شیخ قطیفیؒ ۲۴۰
۶۔ مقدس اردبیلیؒ ۲۴۱
۷۔ مجلسی اولؒ ۲۴۳
۸۔ سید مہدی بحر العلومؒ ۲۴۵
۹۔ سید جمال الدین گلپایگانیؒ ۲۴۵
رجعت، عقلی اور نقلی نقطۂ نظر سے ۲۵۰
مقدمہ ۲۵۰

www.ketab.ir

رجعت کا قول، عقائد امامیہ میں سے ہے..........۲۵۰
رجعت کا مفہوم..........۲۵۱
رجعت کی ایک تقسیم..........۲۵۳
رجعت، مذہب کا ضروری اعتقاد..........۲۵۴
عقیدۂ رجعت کے ذریعہ شیعوں کی پہچان..........۲۵۶
کلامی کتابوں میں رجعت کی بحث کا راز..........۲۵۸
مفہوم رجعت کے متعلق نظریات..........۲۵۹
ـــ رجعت، عقلی نقطۂ نظر سے..........۲۶۰
ا۔ قسر دائمی یا اکثری محال ہے..........۲۶۰
۲۔ مصلحین کی راہ کے دائمی ہونے کی ضرورت..........۲۶۱
۳۔ قاعدۂ ''حکم الامثال''..........۲۶۳
رجعت، قرآنی نقطۂ نظر سے..........۲۶۳
اس امت میں گزشتہ امتوں کے حوادث کا واقع ہونا..........۲۶۸
ـــ اہل سنت اور عقیدۂ رجعت..........۲۶۹
ا۔ عمر ابن خطاب اور عقیدۂ رجعت..........۲۶۹
۲۔ قرطبی اور عقیدۂ رجعت..........۲۷۰
۳۔ ابن کثیر اور عقیدۂ رجعت..........۲۷۲
۴۔ جامعۃ الازہر کے استاد اور عقیدۂ رجعت..........۲۷۳

www.ketab.ir

بعض افراد کی رجعت..........۲۷۴

خواتین کی رجعت..........۲۷۵

رجعت پر اعتقاد رکھنے کے آثار..........۲۷۵

رجعت کے شبہات کی تحقیق..........۲۷۶

پہلا شبہ..........۲۷۶

دوسرا شبہ..........۲۷۷

تیسرا شبہ..........۲۷۸

چوتھا شبہ..........۲۷۸

پانچواں شبہ..........۲۷۹

www.ketab.ir

چوتھا حصّہ:

زمانۂ غیبت میں ہماری ذمہ داریاں

پیش گفتار............۲۸۳

اہل سنّت کا نظریہ............۲۸۴

ــــ زمانۂ غیبت میں ہمارے فرائض............۲۸۵

۱۔ ظہور کے حتمی ہونے پر ایمان............۲۸۵

الف۔ علماء شیعہ کے اقوال............۲۸۶

ب۔ علمائے اہل سنّت کے اقوال............۲۸۸

۲۔ آزمائشوں میں دین حق سے متمسک ہونا............۲۹۰

۳۔ امام زمانہؑ کی ولایت سے متمسک ہونا............۲۹۲

۴۔ اللہ تعالیٰ سے حضرتؑ کی معرفت کی درخواست کرنا............۲۹۲

۵۔ تجدید بیعت اور اطاعت پر ثابت قدم رہنا............۲۹۳

۶۔ شبہات کا مقابلہ کرنا............۲۹۳

۷۔ برادران ایمانی کے ساتھ ہمدردی اور مدد کرنا............۲۹۴

۸۔ علوم و معارف اہل بیتؑ کو رائج کرنا............۲۹۵

۹۔ مہدویت کے جھوٹے دعویداروں سے فریب نہ کھانا............۲۹۵

www.ketab.ir

۱۰۔حضرت مہدیؑ کے ظہور کی علامتوں اور ان کی خصوصیتوں کو پہچاننا........................۲۹۶
۱۱۔حضرت مہدیؑ کے تعجیل فرج کے لیے دعا کرنا........................۲۹۶
۱۲۔بے صبری سے پرہیز کرنا........................۲۹۷
۱۳۔ظہور کا وقت معیّن نہ کرنا........................۲۹۸
۱۴۔امام زمانہؑ سے محبت کرنا........................۲۹۸
ـــ امام زمانہؑ کی معرفت........................۲۹۹
الفاظِ حدیث........................۲۹۹
علمائے اہل سنّت کے روّات حدیث........................۳۰۱
صحابہؓ کے روّات حدیث........................۳۰۴
''جاہلیّت کی موت'' سے کیا مراد ہے........................۳۰۴
ـــ کس امام کی معرفت؟........................۳۰۶
۱۔داخلی قرائن........................۳۰۷
۲۔خارجی قرائن........................۳۰۷
الف۔آیۂ اولی الامر........................۳۰۸
ب۔بارہ خلیفہ والی حدیثیں........................۳۰۸
ج۔اہل بیتؑ کا واضح طور پر بیان کرنا........................۳۰۸
''معرفت امام'' کا مقصد........................۳۱۰
''جماعت سے افتراق'' کا مقصد........................۳۱۱

جاہلیت والی موت کے مقابل والی موت.................۳۱۳
حضرت مہدیؑ، ہمارے امام زمانہؑ ہیں.................۳۱۴
۔فلسفۂ انتظار.................۳۱۵
انتظار فرج کی حقیقت.................۳۱۵
انتظار تشکیل دینے والے عناصر.................۳۱۶
انتظار کی قسمیں.................۳۱۷
الف۔تخریبی انتظار.................۳۱۷
ب۔تعمیری انتظار.................۳۱۸
انتظار، غیر دینی مکاتب فکر میں.................۳۲۲
انتظار، عہد قدیم (توریت) میں.................۳۲۳
انتظار، عہد جدید (انجیل) میں.................۳۲۶
عام انتظار.................۳۲۶
خاص انتظار.................۳۲۹
روایات کے درمیان جمع بندی.................۳۳۰
دونوں انتظار کے درمیان بنیادی فرق.................۳۳۱
ہر مصیبت کے بعد فرج و آسائش کا انتظار.................۳۳۱
اپنے قساوت قلب سے خبردار رہیں!.................۳۳۳
وقتِ ظہور معین نہ ہونے کی حکمت.................۳۳۴

ـــ ضرورتِ انتظار.......... ۳۳۸
۱۔ انتظار یعنی ظہور کا زمینہ فراہم کرنا.......... ۳۳۸
۲۔ انتظار، ناامیدی سے مانع ہے.......... ۳۳۹
۳۔ انتظار، دشمنوں کے تسلط سے مانع ہے.......... ۳۳۹
نتیجۂ انتظار.......... ۳۴۱
۱۔ صبر.......... ۳۴۱
۲۔ نجات دینے والے کی یاد.......... ۳۴۲
۳۔ اصلاح.......... ۳۴۲
۴۔ امید کا حوصلہ ایجاد کرنا.......... ۳۴۳
۵۔ دین میں بصیرت.......... ۳۴۳
۶۔ انتظار، تحفظ دین کا ایک عامل.......... ۳۴۴
۷۔ انتظار، شجاعت کی طرف دعوت دیتا ہے.......... ۳۴۴
۸۔ انتظار، ظہور کے لیے زمینہ فراہم کرتا ہے.......... ۳۴۴
۹۔ انتظار، انسان کو مبدا کی طرف حرکت دینے والا ہے.......... ۳۴۵
۱۰۔ انتظار، قیامت کے لیے ایک آگاہی.......... ۳۴۶
۱۱۔ انتظار، اصلاحِ معاشرہ کے لیے انسان کو حرکت دیتا ہے.......... ۳۴۷
ـــ امام مہدیؑ کا حسب ونسب.......... ۳۴۷
حضرت امام مہدیؑ کے ظاہری شکل وشمائل.......... ۳۴۷
حضرتؑ کا نام زبان پر جاری کرنے کا حکم.......... ۳۴۸

www.ketab.ir

مہدیؑ، اولاد امام حسینؑ میں سے ہیں............۳۱۵
ـــ دلائل کی تحقیق............۳۵۲
ا۔ پیغمبرؐ کی تصریح............۳۵۳
۲۔ اہل بیتؑ کی گواہی............۳۵۴
۳۔ تاریخ کی گواہی............۳۵۶
۴۔ علمائے اہل سنت کی گواہی............۳۵۶
۵۔ علمائے شیعہ امامیہ کی گواہی............۳۵۹
ابوسعید خدری کی حدیث پر تنقید............۳۵۹
حضرت مہدیؑ کے والد کا اسم گرامی............۳۶۰
جعلی حدیثوں کی تحقیق............۳۶۴
حدیث ''المهدی من ولد الحسن'' پر تنقید............۳۶۶
مخالفین کے دلائل کی تحقیق............۳۶۷
مہدیؑ، عیسیٰؑ کے علاوہ ہیں............۳۷۰
مہدویت کے متعلق مؤلف کی مطبوعہ کتب کا سلسلہ............۳۷۰

www.ketab.ir

مقدمہ

خدایا! ہم تیری حمد وثنا سے آغاز کرتے ہیں اور تو ہی اپنے فضل وکرم سے راہ راست کی ہدایت کرنے والا ہے۔

عصر حاضر کی منجملہ مشکلات میں سے ایک عقیدہ اور آئیڈیل کا فقدان ہے اور آج کی مادّیت میں غرق رہنے والی انسانیت کے درمیان معنویات کا خاتمہ ہو چکا ہے جس کی بنا پر آج کا انسان تمام اجتماعی مشکلات میں گرفتار رہتے ہوئے عدل وانصاف اور ایک آئیڈیل اور کامل انسان کی تلاش میں حیراں و سرگرداں ہے بالخصوص اکثر یورپین ممالک اور برّ اعظم امریکا وافریقہ کا معاشرہ ان حالات سے دوچار ہے۔

چونکہ میرا اکثر تبلیغی سفر ان ممالک میں ہوتا رہتا ہے، اس کا میں نے نزدیک سے مشاہدہ کیا اور بعض افراد نے اس قسم کی مشکلات گوش گزار کیں اگر چہ آج کی دنیا میں ہر شخص ہر میڈیا بلکہ ہر ملک نے خود کو حقوقِ بشر، آزادی خواہی اور عدل وانصاف پر مشتمل حکومت کا زبانی اور کھوکھلے دعوؤں اور نعروں سے اس فضائے عالم کو پُر کر دیا ہے۔

مگر حقیقت تو یہ ہے کہ مصلح اعظم اور منجی موعود کے ظہور کا آفاقی نظریہ جو آخری زمانہ میں

ظاہر ہو کر ظلم و جور سے بھری ہوئی دنیا میں عدل و انصاف قائم کرے گا اور تمام ظلم و جور کا خاتمہ کرے گا یہ ایک ایسا عالمی طرز فکر ہے کہ جس پر دنیا کے الٰہی ادیان والے اربوں افراد (یعنی یہودی، مسیحی اور مسلمان) بھرپور عقیدہ وایمان رکھتے ہیں اور اکثر اقوام وملل اس کے پابند ہیں مثلاً یہودی اس مسئلہ پر ایمان رکھتے ہیں، عیسائی حضرت عیسیٰؑ کے واپس ہونے پر ایمان رکھتے ہیں، زرتشتی بہرام شاہ کے لوٹنے کے انتظار میں ہیں اور حبشہ کے مسیحی اپنے بادشاہ تھیوڈور کے منتظر ہیں۔ ہندو وشنو کی بازگشت کے انتظار میں ہیں بودھ مت بودھا کے منتظر ہیں ہسپانوی اپنے بادشاہ روزریق کے اور مغل افراد اپنے لیڈر چنگیز خان کے۔

نیز قابل ذکر یہ ہے کہ جس طرح یہ عقیدہ قدیم مصریوں کے ہاں موجود ہے اسی طرح قدیم چینیوں کی کتابوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

اسی طرح مغربی دنیا کے بڑے بڑے فلاسفرز کے ہاں بھی اس صراحت کا بخوبی مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ دنیا ایک ایسے مصلح اعظم کے انتظار میں ہے جو اپنی الٰہی حکومت قائم کر کے تمام لوگوں کو ایک نعرے اور ایک پرچم تلے جمع کرے گا۔

مشہور انگریز فیلسوف برٹرینڈ راسل قائل ہے: ''دنیا ایک ایسے مصلح ومنجی کے انتظار میں ہے جو تمام عالم کو ایک نعرے اور ایک پرچم تلے جمع کرے گا''۔

اینشٹائن کا قول ہے: ''وہ دن دور نہیں ہے کہ جب پوری دنیا پر صلح وآشتی کی حکمرانی ہوگی اور لوگ آپس میں محبت والفت کے ساتھ زندگی بسر کریں گے''۔

ان کے علاوہ مایہ ناز فیلسوف برنارڈ شو نے بھی اپنی کتاب ''انسان اور سوپر ھان'' میں ایک عظیم ترین مصلح کے آنے کی خوش خبری دی ہے۔

www.ketab.ir

مزید بر آں تیسری صدی ہجری سے یعنی زمانۂ غیبت سے لے کر آج تک علمائے اہل سنت کی ایک کثیر تعداد نے واضح طور پر کہا ہے کہ تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ متفق علیہ ہے یہاں تک کہ ان کے بعض مفتیوں کا فتویٰ یہ بھی ہے کہ ظہور مہدیؑ کے منکر کا قتل واجب ہے۔

انہی جیسی بحثوں کو عصر حاضر کے مشہور رائٹر حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر رضوانی دام ظلہ نے امامت وغیبت، غیبت صغریٰ وکبریٰ اسی طرح عصر حاضر میں ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں اور اس سلسلہ میں جدید ترین شبہات واعتراضات کے مدلّل جوابات کے ساتھ موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن وعترت کے صاف وشفاف تعلیمات کی پیاسی ہے اسے سلیس فارسی زبان میں پیش کیا۔

جسے دنیا بھر کے اردو زبان افراد کے سامنے پیش کرنے اور رضائے مولا حاصل کرنے کی غرض سے ایک ادارہ بنام منجی قائم کیا ہے تاکہ وہ اسے اور اسی طرح کے اور بھی دوسرے ثقافتی امور انجام دے۔

اور ہمیں یہ یقین ہے کہ عقل وخرد پر استوار ماہرانہ انداز میں اگر تعلیمات اہل بیتؑ کی تہذیب وثقافت کو عام کیا جائے اور حریّت وبیداری کے علم بردار خاندان نبوت ورسالت کی دائمی میراث، اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچادی جائے تو اخلاق وانسانیت کی دشمن، انانیت ونخوت کی شکار، سامراجی خونخواروں کی نام نہاد تہذیب وثقافت اور عصر حاضر کی بظاہر ترقی یافتہ، تعلیمات اہل بیتؑ سے دور رہ کر جہالت میں بسر کرنے والی تھکی ماندی آدمیت کو، امن ونجات کی دعوتوں کے ذریعہ امام زمانہؑ کی عالمی حکومت کے استقبال کے

لیے آمادہ کیا جاسکتا ہے۔

ہم اپنے اس ابتدائی مرحلہ میں تمام علمی و تحقیقی کوششوں میں مصروف بزرگوں، دوستوں اور واسطۂ خیر قرار پانے والوں کے صمیم قلب سے شکر گزار ہیں بالخصوص محترم مترجم حجۃ الاسلام والمسلمین فیروز حیدر فیضی صاحب اسی طرح اس ادارہ کی سرزمین قم پر نمائندگی کرنے والے اپنے مخلص اور شب و روز انہماک کے ساتھ ان امور کے ابتدائی مراحل کو طے کرنے کے لیے تگ و دو میں مصروف حجۃ الاسلام والمسلمین سید بابر حسین کاظمی صاحب کا میں تہ دل سے شکر گزار ہوں۔

آخر میں ہم منجی موعود کے موفور السرور تعجیل ظہور کے لیے بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہیں۔

والسلام

سید علی رضا رضوی

سرپرست اعلیٰ موسسۃ المنجی

www.ketab.ir